گردن زنی هم میکنم کس را نباشد چوں چرا
کوهے کنم گردم زنم کس را نبا شد چوں چرا
هر ملک را مالک منم هر چیز را هالک منم
ایں را کشتم آں رازنم کس رانبا شد چوں چرا
نر شیر را دوبه کنم گهه آں گدا را شاه کنم
شه را گداگر گر کنم کس را نباشد چوں چرا
ایں خاك را مهماں کنم آں یار را شیطان کنم
هم ایں کنم هم آں کنم کس رانباشد چوں چرا
از کافراں احمد نگر از نوح شد کافر پسر
از لات بت آمد عمر کس را نباشد چوں چرا
مومن کنم بیگانه را مسجد کنم بتخانه را
عاقل کنم دیوانه راکس را نباشد چوں چرا
حیواں کنم طیران کنم معمور را ویران کنم
گر آتش آن گلبان کنم کس را نباشد چوں چرا

ایوب رام دادم بلا در کرم کردم مبتلا
اے مرد بین اندر قضا کس رانبا شد چوں چرا
آں یوسف ھم بیگناہ اندا ختیم در قعر چہ
از چاہ کردم بادشاہ کس رانبا شد چوں چرا
ببر بلعم دیر صیما بیبن صد داغ لعنت بر جبین
درشہر ما ھم ایں چنین کس را نبا شد چوں چرا
راجا ھمان درامرمن دیدی ھماں از قہر من
تحقیق دان در شہر من کس را نبا شد چون چرا

میں جو کر رہا ہوں اس میں کسی کو
چوں چرا کرنے کی جرات نہیں ہے

قلندرِ کبریا اس غزل میں قدرتِ الٰہی کی توضیح وتشریح کر رہے ہیں اللہ رب العزت کے امر کے آگے کسی وجود کا اختیار چل نہیں سکتا. یا وہ جس

کو اللہ صاحب تصرف بنائے جو منجانب اللہ صاحب تصرف ہو. اس کے معاملے میں بھی کوئی خلقت چوں چرا نہیں کر سکتی...

اگر میں کسی کی گردن کاٹ دو کسی میں مقابلہ کی ہمت نہیں ہے. جبلوں کو ہلا دوں اور تباہ کر دوں کسی میں چوں چرا کرنے کے جرات نہیں ہے. ہر ملک کا مالک میں ہو، ہر چیز کو ہلاک کرنے والا میں ہوں، مارنے کی راہ، ہلاکت کی راہ بھی میری ہے یہ ایک راز ہے، کسی کو جرات نہیں کہ چوں چرا کرے. شیرِ نر کو گیدڑ کر دوں، کبھی گداگر کو بادشاہ بنادوں اور شاہ کو گداگر کر دوں کسی کو جرات نہیں ہے میرے معاملے میں چوں چرا کرے...

کبھی خاک کو مہمان رکھو اور یار کو شیطان کر دوں میں یہ بھی کرتا ہوں، میں وہ بھی کرتا ہوں کسی کو جرات نہیں ہے کہ چوں چرا کرے. کبھی احمد صلی اللہ عیلہ وآلہ وسلم کے نگر میں کفر ہے یعنی اللہ کے گھر میں کفار کا ہونا اور حضرت نوحؑ کے بیٹا کا کافر ہو جانا. کبھی لات ومنات کے بت ..ود ہیں کسی کو جرات نہیں ہے کہ چوں چرا کرے. مومن کو بیگانہ

کر دیتا ہوں مسجد سے اور وہ بت خانے میں بیٹھ جاتا ہے اور عاقل کو دیوانہ کر دیتا ہوں کسی میں جرات نہیں چوں چرا کرے. کبھی حیوان اور پرندوں سے آباد کرتا ہوں، کبھی ویران کر دیتا ہوں، کبھی آگ سے گلستان کو جلا دیتا ہوں کسی کی جرات نہیں چوں چرا کرے. کبھی حضرت ایوبؑ کو بیماری میں مبتلا کر کے پریشان کر دیتا ہوں. اے مرد بینا میرے اندر قضا بھی ہے کسی کو جرات نہیں ہے کہ چوں چرا کرے. حضرت یوسفؑ کو بیگناہ کنویں میں ڈال دیتا ہوں اور اس کنویں سے نکال کر بادشاہ بنا دیتا ہوں. کسی کی جرات نہیں کہ چوں چرا کرے. بلعم برصیما کے چہرے پر سینکڑوں داغ لعنت دیتا ہوں میں اپنے شہر میں جو چاہوں کروں کسی کو جرات نہیں کہ چوں چرا کرے اے راجہ میرے امر کو دیکھ رہا ہے اور میرے قہر کو بھی دیکھ رہا ہے یہ سب تحقیق والوں کیلئے ہے لیکن میرے شہر میں جرات نہیں ہے کہ کوئی چوں چرا کرئے......